دوران عدت پسینے کی بو ختم کرنے کے لیے پرفیوم یا باڈی اسپرے استعمال کرنا

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر:56

تاریخ اجراء: 04ذالحجۃالحرام1442ھ/15جولائی2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ بیوہ عدت کے دوران پسینے کی بو ختم کرنے کے لیے پرفیوم(Perfume)یا باڈی اسپرے(Body Spray)استعمال کرسکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوہ کے لیے دورانِ عدت پرفیوم(Perfume)یا باڈی اسپرے(Body Spray)استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ خوشبو کا استعمال زینت میں شمار ہوتا ہے، جبکہ بیوہ کے لیے کسی بھی قسم کی زینت اختیار کرنا، ناجائز وگناہ ہے۔ اگر پسینے کی وجہ سے مشکل کا سامنا ہو یا اس کی وجہ سے بدن سے بدبو آتی ہو، تو کسی اور جائز طریقے مثلاً غسل یا بغیر خوشبو والے کیمیکل یا کسی چیز کے ذریعے پسینے کی بو ختم کی جاسکتی ہے۔

بیوہ کے لیے دورانِ سوگ خوشبو کا استعمال جائز نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "لا تحد امراۃ علی میت فوق ثلاث الا علی زوج اربعۃ اشھر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تکتحل ولا تمس طیبا" ترجمہ: عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے، سوائے اپنے شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے اور (دورانِ عدت) رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سوائے عصب (نامی رنگ) سے رنگے ہوئے کپڑے (کیونکہ یہ رنگ زینت کے لیے استعمال نہیں ہوتا) اور وہ سرمہ بھی نہ لگائے اور نہ ہی خوشبو استعمال کرے۔(صحیح مسلم، ج2، ص1127، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

تنویر الابصار مع ردالمحتار میں ہے: "تحد (تحدای وجوبا) مکلفۃ مسلمۃ ولو امۃ منکوحۃ اذا کانت معتدۃ بت او موت" ترجمہ: مسلمان مکلّف عورت اگرچہ منکوحہ لونڈی ہو، جب طلاقِ بائن (یعنی تین طلاقوں والی یا

ایک یا دو بائن طلاقوں والی) یا موت کی عدت والی ہو، تو اس پر سوگ کرنا واجب ہے۔(تنویر الابصار، ج5، ص220تا221، مطبوعہ پشاور)

تبیین الحقائق میں ہے: ”الاحداد وھو ترک الزینۃ والطیب“ ترجمہ: سوگ زینت اور خوشبو کے استعمال کو ترک کر دینے کا نام ہے۔(تبیین الحقائق، ج3، ص34، مطبوعہ ملتان)

بہار شریعت میں ہے: ”سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہا کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے، اگرچہ سیاہ ہوں، نہ پہنے اور خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے اور نہ تیل کا استعمال کرے، اگرچہ اس میں خوشبو نہ ہو، جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا اور سیاہ سرمہ لگانا، یوہیں سفید خوشبودار سرمہ لگانا اور مہندی لگانا اور **زعفران یا کسم یا گیرو کا رنگا ہوا یا سرخ رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے، ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے، یوہیں پڑیا کا رنگ گلابی، دھانی، چمپئی اور طرح طرح کے رنگ جن میں تزین ہوتا ہے، سب کو ترک کرے۔ جس کپڑے کا رنگ پرانا ہو گیا کہ اب اس کا پہننا زینت نہیں، اسے پہن سکتی ہے یوہیں سیاہ رنگ کے کپڑے میں بھی حرج نہیں، جبکہ ریشم کے نہ ہوں۔** عذر کی وجہ سے ان چیزوں کا استعمال کر سکتی ہے، مگر اس حال میں اس کا استعمال زینت کے قصد سے نہ ہو درد سر کے وقت کنگھا کر سکتی ہے، مگر اس طرف سے جدھر کے دندانے موٹے ہیں، ادھر سے نہیں جدھر باریک ہوں کہ یہ بال سنوارنے کے لیے ہوتے ہیں اور یہ ممنوع ہے۔“(بہار شریعت، ج2، حصہ8، ص242، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net